جس زمیں پر ہو عطاء اللہ کا نقشِ قدم
ذرہ ذرہ اس زمیں کا آسماں پیدا کرے
کارفرما اس کی ہمت ہو تو قلبِ سوختہ
اپنی مشتِ خاک سے اپنا جہاں پیدا کرے
ابرِ رحمت بن کے برسے آرزو کی کشت پر
حسرتوں کی آگ دل میں وہ دھواں پیدا کرے

مولانا انعام اللہ خاں ناصر حسن پوری رح

چنیر احرار پر ہے تو درخشاں آفتاب
تیری تقریروں نے پیدا کر دیا ہے انقلاب
قوم کی خاطر تجھے منظور ہے تختۂ دار
ہند میں پیدا نہ ہو گا حشر تک تیرا جواب

راحت شریفی امرتسری رح